REGD No. L.5254

- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم -

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

255

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم چہارشنبہ

۳۰ رجب ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱/-

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۴ اماں ۱۳۳۵ھش | ۱۴ مارچ ۱۹۵۶ء | نمبر ۶۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۳ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:

"طبیعت خراب ہے"۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

- اخبار احمدیہ -

لاہور ۱۳ مارچ۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ سلمہا اللہ تعالیٰ کی طبیعت بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔ امید ہے آپ چار پانچ دن تک ہسپتال سے واپس تشریف لے آئیں گی۔

احباب صحت کاملہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۳ مارچ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو اعصابی تکلیف ابھی تک چل رہی ہے۔ احباب کرام صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ کی طبیعت خدا کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔ احباب شفائے کامل و عاجل کے لئے دعا فرمائیں۔

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نے پتہ کی پتھری کے علاج کے لئے ۱۵ مارچ بروز جمعرات بوقت شام ہسپتال میں داخل ہونا ہے۔ اور ۱۶ مارچ کی صبح سے ہسپتال کا علاج شروع ہو گا۔ احباب جماعت کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

آئندہ ماہ پاکستان میں وسیع پیمانے پر تیل کی تلاش کا کام شروع ہو جائیگا

ایک امریکی جہاز ڈیڑھ کروڑ روپے کی مالیت کا ضروری سامان لیکر پاکستان آ رہا ہے

کراچی ۱۳ فروری۔ آئندہ ماہ ساحل مکران کے قریب ڈھاک سے ۸۰ میل مغرب میں وسیع پیمانے پر تیل کی تلاش کا کام شروع ہونے والا ہے۔ امریکہ کا ایک خاص جہاز تیل کی تلاش کے سلسلہ میں ڈیڑھ کروڑ روپے کی مالیت کا جدید ترین سامان لیکر پاکستان آ رہا ہے۔ یہ سامان امریکہ کی ایک بین الاقوامی پٹرولیم کمپنی بھیج رہی ہے۔

اس کمپنی نے تیل کی تلاش سے متعلق حکومت پاکستان کے ساتھ دو سمجھوتے کئے ہیں۔ کمپنی کے ماہروں کا کہنا ہے کہ علاقہ ڈھاک میں زمین کی سطح کو دیکھ کر یہ امید بندھتی ہے کہ یہاں تیل کے ذخیرے موجود ہیں۔ یہ کمپنی اس تمام علاقے کا وسیع پیمانے پر سروے کرے گی۔ اس وقت پاکستان میں سالانہ ۱۸ لاکھ پیپے تیل نکلتا ہے۔ یہ مقدار قیام پاکستان کے وقت نکلنے والے تیل کی مقدار سے چھ گنا زیادہ ہے۔

عرب ملکوں کو صیہونی جارحیت اور غیر ملکی غلبہ کے خطرات سے

محفوظ رکھنے کے لئے ایک فیصلہ کن منصوبہ تیار کر لیا گیا

قاہرہ ۱۳ مارچ۔ شاہ سعود۔ کرنل ناصر اور شام کے صدر شکری القوتلی نے کل یہاں اپنی چھ روزہ بات چیت کے اختتام پر اعلان کیا کہ انہوں نے عرب ملکوں کے تحفظ کی ضمانت بہم پہنچانے اور انہیں صیہونی جارحیت اور غیر ملکی غلبے کے خطرات سے محفوظ رکھنے کے لئے ایک فیصلہ کن منصوبہ تیار کر لیا ہے۔ تینوں عرب لیڈروں نے اعلان کیا ہے کہ وہ دنیائے عرب کو تمام متحارب بلاکوں سے پرے رکھ کر عالمی جنگ کی تباہ کاریوں سے محفوظ رکھنے کا تہیہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ عالم عرب اور خود عرب قوموں کو اپنی ضروریات کے مطابق اور تمام غیر ملکی معاہدوں سے پرے رہ کر اپنا دفاع کرنا چاہیئے۔ شمالی افریقہ کا ذکر کرتے ہوئے عرب سربراہوں کے اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ فرانس کی پالیسی سے جو شمالی افریقہ کے عوام کے حقوق پامال کرنے پر مصر ہے۔ علاقے کے امن کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ بالآخر فرانس کو اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق شمالی افریقہ کے لوگوں کا حق آزادی تسلیم کرنا پڑے گا۔

مصر اور معاہدہ بغداد کی مخالفت

لنڈن ۱۳ مارچ۔ مصر کے وزیر اعظم کرنل ناصر نے برطانیہ کو تجویز پیش کی تھی۔ کہ اگر برطانیہ مشرق وسطیٰ کے ملکوں کو معاہدہ بغداد میں شامل ہونے پر مجبور کرنا چھوڑ دے تو مصر اس معاہدہ کی مخالفت ترک کر دے گا۔ کل حکومت برطانیہ کے ایک ترجمان نے اس تجویز کا ذکر کرتے ہوئے کہا برطانیہ بذات خود اس بات کا شدید مخالف ہے۔ کہ معاہدہ بغداد میں شمولیت کے متعلق کسی ملک پر دباؤ ڈالا جائے۔

انڈونیشیا کو امریکہ کی طرف سے اقتصادی امداد کی پیشکش

جکارتا ۱۳ مارچ امریکہ نے انڈونیشیا کو اقتصادی امداد دینے کی پیشکش کی ہے۔ یہ پیشکش ان امریکی افسروں کی طرف سے کی گئی ہے جو امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کے ہمراہ انڈونیشیا کے مختصر سے دورے پر آئے ہوئے ہیں۔

سلطان مراکش میڈرڈ جائیں گے

رباط ۱۳ مارچ مراکش کے سلطان سدی محمد بن یوسف نے عنقریب میڈرڈ جانے کے متعلق حکومت سپین کا دعوت نامہ منظور کر لیا ہے۔ وہ سپین اور مراکش کے باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے کے سوال پر بات چیت کریں گے۔

انڈونیشیا میں نئی حکومت کی تشکیل کے لئے جدوجہد

جکارتا ۱۲ مارچ نیشنلسٹ پارٹی کے علی شاستروامیجوجو انڈونیشیا میں نئی حکومت بنانے کے لئے تین بڑی پارٹیوں کے لیڈروں سے بات چیت کر رہے ہیں۔ ان میں نیشنلسٹ مسجومی اور نہضۃ العلماء شامل ہیں۔ مسٹر علی شاسترو مخلوط کابینہ بنانا چاہتے ہیں۔

نیشنل اسمبلی نے خاص اختیارات کی منظوری دیدی

پیرس ۱۲ مارچ۔ رات فرانس کی نیشنل اسمبلی نے الجزائر کی صورت حال پر قابو پانے کے لئے موسیو مولے کو خاص اختیارات دینے کا مطالبہ منظور کر لیا۔ اس سلسلہ میں جو بل پیش ہوا تھا وہ بھاری اکثریت سے منظور کیا گیا۔ اس کے خلاف ۷۶ اور حق میں ۴۵۵ ووٹ آئے۔

افغان فوجی وفد چیکوسلواکیہ روانہ ہو گیا

نئی دہلی ۱۳ مارچ ریاست ہائے ارکان پر مشتمل افغانستان کا ایک فوجی وفد یہاں پہنچا۔ یہ وفد اسلحہ خریدنے کے لئے چیکوسلواکیہ جا رہا ہے۔ افغانستان کی مسلح افواج کے چیف آف سٹاف میجر جنرل عبد الرزاق وفد کے لیڈر ہیں۔ وفد چیکوسلواکیہ جانے سے پہلے ڈیڑھ دن اور یونا میں بھارت کی فوجی اکیڈمیوں کا معائنہ کرے گا۔

صدر سوکارنو کو امریکہ آنے کی دعوت

واشنگٹن ۱۳ مارچ۔ صدر آئزن ہاور نے انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوکارنو کو امریکہ آنے کی جو دعوت دی تھی۔ انہوں نے اسے منظور کر لیا ہے۔ تاہم انہوں نے صدر آئزن ہاور کو مطلع کیا ہے۔ کہ میں دورے کی تاریخ مقرر کرنے سے پہلے پارلیمنٹ سے مشورہ کروں گا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روز نامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۴ر مارچ ۵۶ء

پاکیزہ علمی ادبی مذاق

(۲)

ذیل میں ہم اس ضمن میں مولانا عبد المجید صاحب سالک کا جوابی خط بھی درج کرتے ہیں۔ جو اس مسئلہ پر مزید روشنی ڈالتا ہے۔

"عزیز مکرم حضرت آغا۔ السلام علیکم میں نے آج مولوی اجمل خاں صاحب پرائیویٹ سیکرٹری مولانا ابو الکلام آزاد کی خدمت میں ایک مکتوب بھیجا ہے۔ جس کی نقل آپ کو بھیجتا ہوں۔ از راہِ کرم چٹان کے آئندہ پرچے میں درج کر دیجئے۔

میں نے تو محض چند باتیں جو میرے حافظہ میں محفوظ تھیں بے تکلف لکھ دی تھیں۔ ورنہ احمدیت کی حمایت یا احمدیت کی طرف مولانا کے رجحان کا اظہار حاشا و کلا مقصود نہ تھا۔ بہر حال اس مختصر مکتوب کی اشاعت کے بعد یہ قصہ ختم ہو جانا چاہیئے۔ والسلام (سالک)

مکرم و محترم اجمل صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مجھے آپ کے ایک مکتوب کا اقتباس "چٹان" میں پڑھ کر بے حد صدمہ ہوا۔ اس لئے کہ حضرت مولانا کی خدمتِ اقدس میں مجھے ۱۹۱۵ء سے نیاز حاصل ہے۔ اور چالیس اکتالیس سال کی اس طویل مدت میں ایک لمحے کے لئے بھی حضرت کے ساتھ میری عقیدت کبھی کم نہیں ہوئی۔ اور انشاء اللہ تا دمِ مرگ اس جذبے میں کوئی فرق نہ آئے گا۔ مذکورہ مکتوب سے مجھ پر حضرت مولانا کی شان میں غلط بیانی کا الزام عائد ہوتا ہے۔ جو میرے لئے بے حد کرب و اذیت کا باعث ہے — مرزا غلام احمد قادیانی کے انتقال پر ۴۸ برس گزر چکے ہیں۔ اور احمدیوں نے سینکڑوں دفعہ اس شذرے کو جو مرزا صاحب کے انتقال پر "وکیل" میں چھپا تھا شائع کر کے فائدہ اٹھایا ہے۔ لیکن نصف صدی کی اس مدت میں مولانا کی طرف سے کبھی یہ ارشاد نہ ہوا۔ کہ یہ شذرہ آپ کا لکھا ہوا نہ تھا۔ اور چونکہ حضرت مولانا اس زمانے میں "وکیل" کے مدیر تھے۔ اس لئے اخبار بینوں کے نزدیک اس کے ادارتی مندرجات کی مسئولیت بھی آپ ہی پر تھی۔ اس کے علاوہ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے۔ احمدیوں نے ایک دو موقعوں پر بعض رواداد اور ہمدرد احمدیوں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مولانا کے متعلق لکھا ہے۔ کہ مولانا نے مرزا صاحب کے انتقال پر ہم سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ اور جب مرزا صاحب کا جنازہ قادیان لے جایا جا رہا تھا۔ تو مولانا ابو الکلام امرتسر سے بٹالہ تک اس کے ساتھ گئے تھے۔ ہو سکتا ہے۔ کہ ان امور میں میرے حافظہ نے میرا ساتھ نہ دیا ہو۔ اور حضرت مولانا ہی کے وہ ارشادات درست ہوں۔ جن کی بناء پر آپ نے شورش صاحب کو مکتوب لکھا۔ بہر حال

مجھے "یارانِ کہن" میں بیان کردہ واقعات کی صحت پر اصرار نہیں ہے۔ اور میں آپ کی تردید کے آگے سرِ تسلیم خم کرتا ہوں۔

میں دہلی کلاتھ مل کے مشاعرے میں ۵ر فروری کو دہلی آ رہا ہوں۔ انشاء اللہ آستانۂ عالی پر حاضر ہو کر اعتذار پیش کروں گا۔ حضرت مولانا کی خدمت میں آداب نیاز۔ (سالک)"

(ہفت روزہ چٹان لاہور مورخہ ۲۰ر فروری ۱۹۵۶ء)

جو حوالے ہم نے اوپر درج کئے ہیں۔ واقعہ زیر بحث کے متعلق فیصلہ کرنے کے لئے ان کا مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اگر مولانا ابو الکلام صاحب آزاد کے سکرٹری نے مولانا کی فرمودہ وضاحت بعینہٖ اپنے خط میں درج کی ہے۔ تو پھر بھی یہ احتمال باقی رہتا ہے۔ کہ یہ واقعہ مولانا کی ادبی اور مذہبی زندگی کے بالکل ابتدائی دور سے تعلق رکھتا ہے۔ اور بہت امکان ہے۔ کہ مولانا کے ذہن میں اپنی پر شور اور ہنگامہ آرا بعد کی زندگی کے غبار کی وجہ سے واقعہ کی پوری تفصیلات مستحضر نہ رہی ہوں۔

آخر میں ہم ان بعض مذہبی ادبائے غرّہ کی خدمت میں ایک استدعا کرتے ہیں۔ کہ وہ شاعری کی نسبت حقائق کی چھان بین کی طرف ذرا زیادہ توجہ دیتے۔ تو ممکن ہے۔ صداقت ان پر واضح ہو جاتی۔ مولانا ابو الکلام صاحب کے کمالِ ادبی اور دینی معلومات کے تبحر اور مذاقِ سلیم کے ہم ان ادباء سے کم قائل نہیں ہیں۔ لیکن ہمارے یہ عزیز خود اپنے ادبی مذاق سلیم کو شاید ضرورت سے بہت زیادہ وقعت دیتے ہیں۔ اور ہر اس چیز کو جو ان کے ذاتی نظریۂ علم و ادب و دین سے مختلف ہو۔ اس کی خوبیاں محسوس کرنے سے عاری ہیں۔ چنانچہ "ایشیا" کے نوٹ میں یہ الفاظ قابل غور ہیں:۔

حق یہ کہ جب ہم نے مولانا سالک کی یہ سطور پڑھیں۔ تو ہمارے اس ادبی اسلامی اور سیاسی حسنِ ظن کو سخت صدمہ پہنچا۔ جو شروع سے ہمیں مولانا ابو الکلام کے بارے میں ہے۔ ہمیں حیرت ہوئی کہ مولانا ابو الکلام جیسا سلجھے ہوئے اور پاکیزہ علمی و ادبی مذاق کا آدمی مرزا صاحب کی کتابوں کا مطالعہ کرنے کے لئے صبر کہاں سے لا سکا۔

اس عبارت میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "اعجاز قلم" کے انکار کے ساتھ خود ستائی کا جو رنگ و روغن ہے۔ اس کو نظر انداز بھی کر دیا جائے۔ تو پھر بھی یہ بات اپنی جگہ ایک حقیقت رکھتی ہے۔ کہ بہت سے لوگوں کا علمی و ادبی مذاق سلیم "ایشیا" کے مدیر محترم کے علمی ادبی مذاق سے بہتر نہ سہی مختلف ضرور ہو سکتا ہے۔ چنانچہ الفضل کی گذشتہ اشاعت میں جو اخبار وکیل کا حوالہ دیا گیا ہے۔ اس میں لکھنے والے نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق لکھا ہے۔ کہ:۔

"وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا۔ اور زبان جادو۔ جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی۔ جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار الجھے ہوئے تھے۔ اور جس کی دو مٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں۔"

چلو یہ الفاظ مولانا ابو الکلام صاحب کے علمی و ادبی مذاق کے منافی ہی سہی۔ مگر جس کسی نے یہ الفاظ لکھے ہیں۔ اس کے علمی و ادبی مذاق کے متعلق کیا خیال ہے۔ کیا ہمارے ان ادبائے غرّہ میں سے کوئی اپنے رشحۂ قلم میں سے ان الفاظ کے مقابلہ میں کوئی عبارت پیش کر سکتا ہے۔ جس شخص نے بھی وکیل کا یہ ادارتی نوٹ لکھا ہے۔ کم سے کم وہ تو ضرور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سحر قلم اور جادو بیانی کا معترف تھا۔

لیجئے اور سنیئے۔ مرزا حیرت دہلوی کے مذاقِ سلیم کے متعلق ہمارے ادبائے غرّہ کا کیا خیال ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق وہ بھی فرماتے ہیں:۔

"اگرچہ مرحوم پنجابی تھا مگر اس کے قلم میں اس قدر قوت تھی۔ آج سارے پنجاب بلکہ بلندیٔ ہند میں بھی اس قوت کا کوئی لکھنے والا نہیں۔ ایک پُر جذبہ اور قوی الفاظ کا انبار اس کے دماغ میں بھرا رہتا تھا۔ اور جب وہ لکھنے بیٹھتا۔ تو چچے تلے الفاظ کی ایسی آمد ہوتی تھی۔ کہ بیان سے باہر ہے۔ .... اگرچہ مرحوم کے اردو علم ادب میں بعض بعض مقامات پر پنجابی رنگ اپنا جلوہ دکھا دیتا ہے۔ تو بھی اس کا پُر زور لٹریچر اپنی شان میں بالکل نرالا ہے۔ اور واقعی اس کی بعض بعض عبارتیں پڑھنے سے ایک وجد کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ اگرچہ کوئی باقاعدہ تعلیم عربی علم ادب اور صرف و نحو کی کہیں حاصل نہیں کی۔ تو بھی اپنی خداداد ذہانت اور طبیعت کی جودت سے اتنی قابلیت عربی میں پیدا کر لی۔ کہ بے تکلف عربی لکھتا تھا۔"

(اخبار کرزن گزٹ یکم جون ۱۹۰۸ء)

آخر ان لوگوں کو بھی "صبر" تو لانا پڑا ہی تھا۔ اگر اس وقت کے مولانا ابو الکلام صاحب بھی کہیں سے صبر لے آئے ہوں۔ تو کیا یہ بعید از قیاس ہے؟

اگر مولانا ابو الکلام صاحب نے واقعی اس اداریہ سے انکار کیا ہے۔ تو ہمیں اعتراض نہیں۔ مگر وہ اس وقت وکیل کے ایڈیٹر تھے۔ آخر انہیں اس ادارتی نوٹ کو دیکھنے کا "صبر" تو ضرور لانا پڑا ہوگا۔

شاعر مشرق علامہ سر محمد اقبال مرحوم نے ۱۹۱۱ء میں "فرقہ قادیانی" کی تعریف میں علی گڑھ جیسی تعلیم گاہ میں ایک اہم تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ "اسلامی سیرت کا ٹھیٹھ نمونہ اس زمانہ میں اس جماعت کی صورت میں ظاہر ہوا ہے جس کو فرقہ قادیانی کہتے ہیں" بعد میں جب سیاسی اثرات کے ماتحت آپ نے احمدیت کے خلاف لکھا۔ اور کسی نے اس کا حوالہ دیا۔ تو آپ نے کتنا صاف اور دیانتدارانہ جواب دیا۔ کہ میں نے اب اپنی رائے بدل لی ہے۔ رائے بدلنا کوئی جرم نہیں مگر اس کا اقرار کرنا ایک نہایت اعلیٰ وصف ہے۔ مرزا حیرت دہلوی کے محولہ بالا اقتباس میں یہ الفاظ بھی ضمناً خاص کر "ایشیا" کے مدیر محترم کے لئے کچھ قابل غور ہیں۔

"اس (مسیح موعود علیہ السلام۔ ناقل) کے مریدوں میں عامی اور جاہل ہی لوگ نہیں ہیں۔ بلکہ قابل اور لائق گریجوایٹ یعنی بی اے ایم اے اور بڑے بڑے مولوی فاضل بھی ہیں۔ موجودہ زمانہ کے ایک مذہبی پیشوا کے لئے یہ کچھ کم فخر کا باعث نہیں کہ قدیم و جدید (دونوں قسم کے) تعلیمیافتہ اس کے مرید بن جائیں۔"

یہ "قدیم و جدید تعلیم یافتہ" کے الفاظ ملاحظہ فرمائیے۔ آج مولانا مودودی صاحب ساٹھ ستر سال کے بعد ادعا فرما رہے ہیں۔ کہ انہوں نے قدیم و جدید کی سرحدیں ملا دی ہیں۔ اور قدیم علماء اور جدید تعلیم یافتوں کو ایک دوسرے کے نزدیک کر دیا ہے۔ ہمیں اس پر زیادہ تبصرہ کی ضرورت نہیں ہے۔ "ایشیا" کے مدیر محترم اپنے مذاق سلیم سے خود استمداد کر سکتے ہیں۔

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں احمدی مجاہدین کے ذریعہ اسلام کی روز افزوں ترقی

★ پریس و اخبار کا اجراء — ★ ۹۵۰۰ میل کا تبلیغی و تربیتی سفر
★ ۲۵۵ افراد کا قبول اسلام — ★ ۳ نئی جماعتوں کا قیام
★ ہمارے سکولوں کے خوشکن نتائج

سیرالیون مشن کی سالانہ رپورٹ

از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(۲)

زراعتی شو میں احمدیہ مسلم بک شاپ

ماہ نومبر میں بو ڈسٹرکٹ بورڈ کی طرف سے ایک زراعتی شو کا انعقاد ہوا۔ جس میں ملک کے سرکردہ لیڈروں اور ہر مذہب و ملت سے تعلق رکھنے والے اصحاب نے شرکت کی۔ اس موقعہ پر ہم نے بھی ایک بک شاپ کا انتظام کیا۔ جس میں قرآن کریم انگریزی مسلم پریس (نمائش) اپنے اخبارات اور دیگر کتب سلسلہ کی نمائش کی۔ خدا تعالےٰ کی قدرت کہ ہمیں جگہ بھی وہ ملی۔ جو عیسائی بک شاپ کے عین پہلو میں تھی۔ گویا وہ دن کفر و اسلام کے باہمی مقابلہ اور نمائش کا دن تھا۔ جس میں خدا تعالےٰ نے ہمیں نمایاں کامیابی عطا فرمائی۔ ہماری کافی کتب فروخت ہوئیں جو اکثر انگریز پادریوں اور دیگر انگریز اور لوکل افسران و تجار نے خریدیں۔ اس کے علاوہ مفت لٹریچر بھی کافی تعداد میں تقسیم کیا گیا نیز زبانی گفتگو اور تبادلہ خیالات سے ایک کثیر تعداد تک پیغام اسلام پہونچانے کی توفیق بھی ملی حقیقت تو یہ ہے کہ ایسے موقعہ پر اسلام کے لٹریچر اور قرآن کریم کی نمائش اور وہ بھی عیسائیت کے پہلو میں نفس اشاعت اسلام کی تبلیغ کا ایک بہت بڑا ذریعہ تھی۔

مختلف حلقہ جات کے مبلغین کی انفرادی تبلیغی مساعی

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری مبلغ انچارج کی حیثیت سے بو ہیڈ کوارٹر میں جملہ مرکزی امور سرانجام دیتے رہے۔ اخبار افریقن کریسنٹ جو آپ کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ اس کے مضامین کی تیاری پروف ریڈنگ کے علاوہ سکول و مشن سے متعلقہ ملکی و غیر ملکی خطوط کے جوابات آپ کی طرف سے باقاعدہ ارسال ہوتے رہے۔ جن کی تعداد سینکڑوں تک پہونچتی ہے۔

بو سکول کی عمارت جو دیر سے زیر تعمیر تھی۔ آپ کی نگرانی میں امسال تکمیل کو پہنچی۔ جو مشن ہاؤس کے ارد گرد کا علاقہ جو گھاس اور جھاڑیوں سے اٹا پڑا تھا۔ اسے صاف کروا کر آپ نے ایک ہزار کے قریب کافی کے درخت کاشت کئے۔ جو سیرالیون کی پیداوار میں ایک اہم حیثیت رکھتی ہے۔

سفر

سکول اور مشن سے متعلقہ بعض امور کے لئے آپ کو مختلف اوقات میں بعض سفر بھی کرنے پڑے۔ مثلاً ریاست ٹونگیا میں احمدیوں پر مظالم کی تحقیقات اور اس کے سدباب کے لئے آپ تشریف لے گئے۔ جہاں آپ نے ڈسٹرکٹ کمشنر و دیگر اکابرین ریاست سے مل کر اس معاملہ کو سلجھانے کی کوشش کی۔ شروع مارچ میں آپ کو روکوپر کا سفر پیش آیا۔ اور وہاں کے سکول اور مسجد کی عمارتوں کے ضمن میں آپ کو بہت جدوجہد کرنی پڑی۔ جس کے نتیجہ میں ہر دو عمارتوں کی اجازت مل گئی۔

چونکہ آپ بورڈ آف ایجوکیشن کے ممبر ہیں۔ اس لئے آپ کو دوران سال میں دو دفعہ بورڈ آف ایجوکیشن کے اجلاسوں میں شرکت کے لئے فری ٹاؤن جانا پڑا۔ نیز اخبار افریقن کریسنٹ کی اشاعت و طباعت کے لئے بھی تین چار دفعہ آپ فری ٹاؤن تشریف لے گئے وہاں آپ نے برٹش کونسل کے بعض سیاسی لیکچروں میں بھی شرکت کی۔

ملاقاتیں

آپ کو مختلف اوقات میں سکولز اور مشن کے امور کے لئے وزیر اعلےٰ سیرالیون۔ نائب وزیر اعلےٰ۔ وزیر مواصلات وزیر تعلیم۔ سینئر ایجوکیشن آفیسر۔ دو کیتھولک ایڈیٹرز اور چند پیرامونٹ چیفس اور امریکن پادریوں سے ملاقات کا موقعہ ملا۔ اور کئی ایک کو آپ کی طرف سے سلسلہ کا لٹریچر بھی پیش کیا گیا۔

اکتوبر میں پروٹیکٹوریٹ اسمبلی کا اجلاس بو میں منعقد ہوا۔ جو تین دن تک جاری رہی۔ مولوی صاحب موصوف نے نائب وزیر اعلےٰ اور بعض ڈسٹرکٹ پریذیڈنٹوں اور پیرامونٹ چیفوں کے اعزاز میں احمدیہ دارالتبلیغ میں دعوت کا انتظام کیا۔ اس ذریعہ سے ان معززین سے ہمیں تعلقات بڑھانے کا موقعہ ملا۔ نیز قرآن کریم انگریزی اور کتب سلسلہ بعض کی خدمت میں تحفۃً پیش کی گئیں۔

مکرم مولوی محمود احمد صاحب شاد

آپ امسال ماہ مارچ میں سیرالیون تشریف لائے۔ آپ نے سب سے پہلے ٹونگیا ریاست کا دورہ کیا۔ جس میں آپ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب کے ساتھ تھے اس کے بعد ماہ اپریل میں آپ مستقل طور پر باجے بو حلقہ کے انچارج مقرر ہوئے آپ نے دوران سال میں ۵۲۱۱ میل کا سفر طے کر کے ۲۸ جماعتوں کا دورہ کیا۔ جس سے خدا تعالےٰ کے فضل سے نہ صرف پرانی جماعتوں میں بیداری اور ایثار و قربانی کی روح پیدا ہوئی۔ بلکہ آپ کے ذریعہ متعدد نئے اصحاب کو احمدیت سے وابستہ ہونے کی توفیق حاصل ہوئی۔

آپ نے مختلف دیہات میں تقریباً ۳۰ پبلک لیکچرز دیئے۔ جن میں گاؤں کے اکثر مرد و زن شریک ہوتے رہے۔ انفرادی ملاقاتوں کے ذریعہ پیرامونٹ چیفس۔ اکابرین ریاست اور شامی تجار کو احمدیت سے روشناس کرانے کی سعادت حاصل کی۔ — باجے بو میں آپ جماعت کی تربیت و اصلاح کے ضمن میں باقاعدہ قرآن کریم اور حدیث کا درس دیتے رہے۔ اور انفرادی طور پر بھی جماعت کی اصلاح کا کام کیا۔ عرصہ زیر رپورٹ میں مولوی صاحب موصوف نے ۱۵ پونڈ کا لٹریچر فروخت کیا۔ اور مفت بھی کثیر تعداد میں ٹریکٹ اور پمفلٹ تقسیم کئے (باقی)

مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کیلئے

مجالس خدام الاحمدیہ کی بہت بڑی تعداد ایسی ہے جن کی طرف رسالہ خالد کا چندہ متواتر بقایا چلا آرہا ہے۔ مجلس عاملہ مرکزیہ نے اپنے اجلاس منعقدہ مورخہ ۵ مارچ ۱۹۵۶ء میں فیصلہ کیا ہے۔ کہ جن مجالس کے ذمہ رسالہ خالد کا بقایا ہے۔ ان سب کا پرچہ بند کر دیا جائے۔ اس لئے ایسی تمام مجالس کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اگر پرچہ جاری رکھنا چاہتی ہیں تو خالد کی قیمت بذریعہ منی آرڈر ۳۰ مارچ تک بھجوا دیں۔ ۳۰ مارچ تک جن کی طرف سے قیمت سالانہ مبلغ ۴/۸ روپے موصول نہ ہو گی۔ ان کا رسالہ بند کر دیا جائے گا۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ینصرک اللّٰہ من عندہ

"جو شخص کچھ مدد دے کر مجھے اسراف کا طعنہ دیتا ہے۔ وہ میرے پر حملہ کرتا ہے۔ ایسا حملہ قابل برداشت نہیں۔ اصل تو یہ ہے کہ مجھے کسی کی بھی پروا نہیں۔ اگر تمام جماعت کے لوگ متفق ہو کر چندہ بند کر دیں۔ یا مجھ سے منحرف ہو جائیں۔ تو وہ جس نے مجھ سے وعدہ کیا ہوا ہے وہ اور جماعت ان سے بہتر پیدا کر دے گا۔ جو صدق اور اخلاص رکھتی ہو گی۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ مجھے مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ ینصرک اللّٰہ من عندہ ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء۔ یعنی خدا تیری اپنے پاس سے مدد کرے گا۔ تیری وہ مدد کرینگے۔ جن کے دلوں میں ہم آپ وحی کرینگے اور الہام کریں گے"

پروفیسر احمد العجوز لبنانی کی طرف سے وفاتِ مسیح کا اعلان

مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب پروفیسر جامعۃ المبشرین ربوہ

آج سے ۶۰ سال قبل جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ اعلان کیا۔ کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام طبعی موت سے وفات پا چکے ہیں۔ اور آسمان پر نہیں گئے۔ تو آپ کی مخالفت کا ایک طوفان برپا ہوگیا۔ اور ہندوستان کے علماء نے اس بناء پر کفر کا فتویٰ لگا دیا۔ لیکن چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اللہ تعالےٰ کی طرف سے مبعوث کئے گئے تھے۔ اور آپ نے اللہ تعالےٰ کے دئے ہوئے علم کے مطابق وفاتِ مسیح کا اعلان کیا تھا اس واسطے ایک دنیا کو اس فیصلہ کو تسلیم کرنا پڑا۔ اور اب تو وہ وقت آگیا ہے۔ کہ بڑے بڑے علماء جو زبان عربی کے ماہر سمجھے جاتے ہیں۔ وہ بھی یہی اعلان کر رہے ہیں۔ کہ قرآن مجید کے بیان کے مطابق حضرت مسیح ناصری وفات پا چکے ہیں۔ کچھ عرصہ پہلے پروفیسر محمد شلتوت جو جامعہ ازہر مصر کی افتاء کمیٹی کے رکن تھے۔ انہوں نے تفصیلاً فتویٰ دیا تھا۔ کہ عیسےٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔ اب ایک اور پروفیسر جن کا نام احمد العجوز ہے۔ اور لبنان کے رہنے والے ہیں۔ اور جمعیۃ مکارم الاخلاق کے پریذیڈنٹ ہیں۔ اور مساجد کی تعمیر کمیٹی کے ممبر ہیں۔ اسی طرح بیروت کی مساجد کے مفتش ہیں اور محکمہ شرعیہ اور اوقات میں انہیں بڑی پوزیشن حاصل ہے۔ اور جامعہ ازہر مصر کے فارغ التحصیل بھی ہیں۔ اور بیروت کے چوٹی کے علماء میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ انہوں نے بھی وفاتِ مسیح کا اقرار کئی ایک پروفیسران کے سامنے کیا۔ اور پھر تحریر لکھ کر دی ہے کہ قرآن مجید کی رو سے یہی بات سچ ہے۔ کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام طبعی موت سے وفات پا چکے ہیں۔ چنانچہ ان کی تحریر کا عکس ذیل میں درج ہے۔ یہ عکس مکرم نور احمد صاحب منیر مبلغ لبنان نے بھجوایا ہے۔

ان السید المسیح قد مات
فی الارض حسب قوله الله تعالى
تعالى انی متوفیك ای ممیتك
والموت امر کائن لا محالة اذ
قال الله عن لسانه والسلام
~~ولدت~~ علی یوم ولدت ویوم اموت

احمد العجوز

ان السید المسیح قد مات فی الارض حسب قول اللہ تعالےٰ انی متوفیك ای ممیتك والموت امر کائن لا محالة اذ قال اللہ عن لسانه والسلام علی یوم ولدت ویوم اموت

(دستخط) احمد العجوز

یعنی حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اپنی طبعی موت سے زمین پر وفات پا چکے ہیں۔ جیسے کہ اللہ تعالےٰ نے آپ سے وعدہ کیا تھا کہ میں تمہیں طبعی موت سے ماروں گا اور موت تو ہر انسان کے لئے ایک لازمی چیز ہے۔ اور ایسے ہی حضرت مسیح ناصری سے ہوا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح علیہ السلام کی طرف سے یہ قول بیان کیا ہے کہ انہوں نے کہا۔ کہ مجھ پر سلامتی ہو اس دن جب میں پیدا ہوا۔ اور جس دن میری وفات ہوگی

ہالینڈ مشن کے پتہ میں تبدیلی!

اب خدا تعالےٰ کے فضل سے ہماری مسجد ہالینڈ میں تعمیر ہوچکی ہے اور مشن بھی مسجد میں منتقل ہوگیا ہے۔ حافظ قدرت اللہ صاحب اس مشن کے انچارج ہیں۔ جو احباب ہالینڈ مشن سے خط و کتابت کرنا چاہیں وہ مندرجہ ذیل پتہ پر کریں۔

Ahmadiyya muslim mission
Oostduinlaan — 79
The Hague, Holland

(وکیل التبشیر ربوہ)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی علالت اور دعا کی تحریک

قادیان سے اطلاع ملی ہے کہ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی سکندر آباد دکن (انڈیا) میں بیمار ہیں۔ حضرت شیخ صاحب موصوف بہت پرانے مخلص صحابی ہیں۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد شیخ اللہ بخش صاحب سابق معاون ناظر امور عامہ بعارضہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ دل بڑھ رہا ہے۔ جس کی وجہ سے انہیں گھبراہٹ اور سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں محض اپنے فضل و کرم سے مکمل صحت دے

(محمود احمد درویش قادیان)

(۲) میرے والد ڈاکٹر پیر بخش صاحب آف دائرہ دین پناہ ضلع مظفر گڑھ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابہ میں سے ہیں اور موصی بھی ہیں۔ آج کل کینسر سے شدید بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ آپ ولیٹ میڈیکل وارڈ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ تمام احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ قبلہ ڈاکٹر صاحب کے لئے درد دل سے دعا فرماویں کہ خداوند کریم انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(پیرزادہ اظہار الحسن مین میڈیکل ہوسٹل لاہور)

(۳) میری اہلیہ تقریباً ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں۔ اور کافی کمزور ہوگئی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ صحت فرمائے۔

(عبداللطیف خاں کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ)

(۴) میرے والد محمد عثمان صاحب حیدرآباد دکن تاحال صاحب فراش ہیں۔ اور سخت کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے درد دل سے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(خاکسار محمود احمد سعید واقف زندگی دفتر تبشیر ربوہ)

پھلدار شاخ!

ہر وہ شاخ جس کا اپنے مرکز سے تعلق قائم رہے۔ اعلےٰ سے اعلےٰ پھل لاتی ہے۔ اور لوگ اسے پھلدار شاخ کہتے ہیں۔ اور باغ کا مالی بھی اس کی بہت حفاظت کرتا ہے۔

روزانہ الفضل آپ کی جماعت کا مرکز سلسلہ سے رابطہ قائم رکھنے کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔ اسے اپنی جماعت کے نام جاری کروایئے اور اپنی جماعت کو ایک پھلدار شاخ کی شکل میں تبدیل کیجئے

مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ

اے خداوندانِ نعمت ایں چنیں غفلت چراست
بے خود از خوابید یا خود بختِ دیں بیدار نیست

"اے دولت والو! اس قدر غفلت کیوں ہے؟ کیا تم ہی نیند سے بیہوش ہو یا دین کی قسمت ہی سوئی ہوئی ہے۔" (حضرت مسیح موعودؑ)

(از مکرم میاں عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال)

اب صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال میں صرف مہینہ ڈیڑھ رہ گیا ہے۔ لیکن ابھی تک چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ زکوٰۃ اور چندہ تحریک خاص کی مجموعی وصولی بجٹ کے مطابق نہیں ہورہی۔ مجھے امید ہے کہ تمام جماعتیں اس آخری وقت میں ہمت کر کے اپنے اپنے بجٹ پورے کر دیں گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سی جماعتوں کی سالِ رواں کی وصولی پچھلے سال سے بہتر ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ ایسی جماعتوں کو بھی اپنی کوششوں میں کمی نہیں آنے دینی چاہیئے۔ اور جن جماعتوں کی وصولی پچھلے سال سے کم ہے۔ ان کے لئے بھی اس کمی کو پورا کرنے کا یہی وقت ہے۔

جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ ان دنوں خاص طور پر صاحب مقدرت احباب کے چندوں کا جائزہ لیں۔ کیونکہ اس طبقہ میں عدم ادائیگی کی طرف نسبتاً زیادہ رجحان ہوتا ہے۔ حالانکہ غرباء اگر کسی وقت کسی مجبوری کے ماتحت پوری ادائیگی نہ کر سکیں۔ تو وہ قابل معافی ہوتے ہیں۔ پھر بھی غرباء عموماً اپنے چندے پورے ادا کر دیتے ہیں۔ پیچھے رہنے والوں میں زیادہ تر امراء ہی ہوتے ہیں۔ بعض ایسے احباب بھی دیکھے گئے ہیں۔ کہ جب ان کی آمد کم تھی۔ تو وہ باقاعدہ چندہ ادا کرتے تھے۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے انہیں مالی وسعت عطا فرمائی۔ تو انہوں نے اپنے اخراجات اتنے بڑھا لئے۔ کہ ان کے لئے پھر چندہ دینا دو بھر ہو گیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جو شعر عنوان میں درج ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ کبھی دین کی قسمت بھی سو سکتی ہے۔ بلکہ ایک ناممکن بات پیش کر کے ایسے لوگوں کی بدبختی کو نمایاں فرمایا ہے۔ جو خود اپنے ہاتھ سے اپنے اوپر اپنے پروردگار کی رحمت کے دروازے بند کرتے ہیں۔ ایسے احباب کی بھلائی بھی اسی میں ہے۔ اور سلسلہ کا فائدہ بھی اسی میں ہے۔ کہ ان کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی ترغیب دلائی جائے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سورہ توبہ ع ۱۲ میں فرماتے ہیں۔ لیس علی الضعفاء ولا علی المرضیٰ ولا علی الذین لا یجدون ما ینفقون حرج اذا نصحوا للہ ورسولہ۔ وما علی المحسنین من سبیل۔ واللہ غفور الرحیم۔ ولا علی الذین اذا ما اتوک لتحملھم قلت لا اجد ما احملکم علیہ تولوا و اعینھم تفیض من الدمع حزنا الا یجدوا ما ینفقون ۝ انما السبیل علی الذین یستاذنونک وھم اغنیاء رضوا بان یکونوا مع الخوالف۔ وطبع اللہ علی قلوبھم فھم لا یعلمون۔ نہ ہی کمزوروں پر۔ نہ بیماروں پر اور نہ ان لوگوں پر کوئی تنگی ہے۔ جنہیں خرچ میسر نہیں۔ بشرطیکہ وہ خدا اور رسول کے وفادار ہیں۔ نیکوکاروں پر کوئی الزام نہیں۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ ان لوگوں پر بھی کوئی اعتراض نہیں جو تیرے پاس آئے تھے کہ تو ان کی سواری کا انتظام کرے۔ تو تجھے کہنا پڑا تھا۔ کہ میرے پاس بھی کچھ نہیں، جس پر تمہیں سوار کرا سکوں۔ وہ لوٹ گئے اور اس غم کی وجہ سے ان کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ کہ انہیں کچھ بھی تو میسر نہیں جسے وہ خرچ کر سکتے۔ لیکن ان لوگوں پر یقیناً الزام ہے۔ جو تجھ سے اجازت مانگتے ہیں۔ حالانکہ وہ غنی ہیں۔ انہوں نے پیچھے رہنے والوں کے ساتھی بننا پسند کیا۔ اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی۔ پس وہ نہیں سمجھتے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

ایک ضروری حوالہ کی تلاش

دعا کے علاوہ مبلغ پانچ روپے انعام

دار الافتاء کو مندرجہ ذیل حدیث کے مکمل عربی حوالہ کی ضرورت ہے۔ جو دوست حدیث کی کسی معتبر کتاب سے حوالہ تلاش کر کے مطلع فرمائیں گے۔ ان کے لئے حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جائے گی۔ علاوہ ازیں انہیں مبلغ پانچ روپے نقد انعام بھی دیا جائے گا۔ حدیث کا مفہوم یہ ہے:-

"اگر کسی کے سامنے کوئی شخص کوئی ایسی بات کہہ دے۔ جو کسی دوسرے شخص کے خلاف ہو تو اس کو دبا دیں۔ اور اس شخص تک نہ پہنچائیں۔ جس کو کہی گئی ہے۔ ورنہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ یہ سمجھا جائے گا۔ کہ وہ بات اسی نے کہی ہے۔ تو کہنے والے کی مثال تو ایسی تھی۔ کہ اس نے تیر مارا اور لگا نہیں۔ اور جس نے اس کو وہ پہنچا دی۔ جس کے حق میں کہی گئی تھی۔ اس کی مثال ایسی ہے۔ جیسے اس نے تیر اٹھا کر اس شخص کے سینہ میں چبھو دیا۔" (ملک سیف الرحمٰن مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

تعمیر دفاتر انصار اللہ مرکزیہ

جماعت احمدیہ کے مرکز پاکستان ربوہ میں انصار اللہ کا نشیمن تیار ہونا شروع ہو گیا ہے۔ مجلس کے گذشتہ سالانہ اجتماع کے موقع پر تمام نمائندگان نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا تھا کہ عمارت کو مکمل کرنے کے لئے ہر رکن سے لازمی طور پر کم از کم ایک روپیہ چندہ وصول کیا جائے۔ اب اس فیصلہ کی تعمیل کا وقت آ گیا ہے۔ عہدہ داران انصار سے درخواست ہے۔ کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے چندہ وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ تاکہ عمارت جلد مکمل ہو سکے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

خدام کے لئے مضمون نویسی کا
انعامی مقابلہ

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے خدام میں مضمون نویسی کا شوق پیدا کرنے کے لئے بزم انصار سلطان القلم کے ذریعے ایک پروگرام شروع کیا ہے۔ جس میں علاوہ دیگر شقوں کے مضمون نویسی کے انعامی مقابلے منعقد کرانے کی شق بھی ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور انعامی مقابلہ میں دیگر مجالس کو بھی شرکت کی دعوت دیتی ہے۔ مجوزہ مضمون کا عنوان "انفرادی اور اجتماعی ترقی کے لئے ایمان علی البصیرت کی اہمیت" ہے۔ جملہ مجالس کے جو خدام اس مقابلے میں شرکت کے خواہشمند ہوں۔ وہ اپنے مضامین اپنے زعیم یا قائد کی معرفت ۱۵ر اپریل ۱۹۵۶ء تک صدر بزم انصار سلطان القلم لاہور کو ارسال کر دیں۔ مضمون خوشخط لکھا ہو۔ اول دوم سوم آنے والے خدام کو مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی طرف سے انعامات دیئے جائیں گے۔ اور اول آنے والے خادم کا مضمون سلسلہ کے اخبارات میں سے کسی اخبار میں شائع کرایا جائے گا۔ اس مضمون کے لکھنے میں خدام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ (مندرجہ الفضل ۲۸ر جنوری ۵۶ء) مکرم محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے لیکچر (مندرجہ الفضل ۳۱ر جنوری و یکم فروری) اور الفضل مورخہ ۷ر فروری کے اداریہ سے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ تمام مضامین اس پتہ پر آنے چاہئیں:-

"صدر بزم انصار سلطان القلم لاہور ۱۸ رام گلی نمبر ۳ لاہور"

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

اڈیٹر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں ضروری اعلان

بعض آڈیٹر صاحبان کی طرف سے اپنی جماعت کا حساب پڑتال کر کے باقاعدگی کے ساتھ رپورٹ مرکز میں نہیں آرہی۔ لہٰذا بذریعہ اعلان ہٰذا گذارش ہے۔ کہ اس تساہل کو ترک کر دیں۔ اور خدمت دین کے لئے جو موقعہ انہیں میسر آیا ہے۔ اس کو پوری توجہ اور سرگرمی سے سرانجام دیں۔

(۱) ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک اپنی جماعت کے حسابات کی پڑتال کر کے نظارت ہٰذا کو رپورٹ ارسال فرمایا کریں۔ (۲) جو عمومی غلطیاں حسابات میں پائی جائیں۔ ان کی اصلاح کے لئے فوراً مقامی سیکرٹری صاحب مال اور پریذیڈنٹ یا امیر صاحب کو ساتھ کے ساتھ آگاہ فرماتے رہیں اور اس کا ذکر اپنی ماہوار رپورٹ میں کیا کریں۔ (ناظر بیت المال)

بقایا دار جماعتیں اور نمائندگان مجلس شوریٰ کی ذمہ داری

عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ کو بار بار اعلان ہذا متوجہ کیا جاتا ہے کہ اب مالی سال کے ختم ہونے میں بہت تھوڑا عرصہ باقی رہ گیا ہے لیکن ابھی بعض جماعتوں کے ذمہ معقول رقوم چندہ جات کی بقایا چلی آ رہی ہیں۔ اگر ذمہ دار احباب سعی بلیغ فرمائیں تو یہ بقایا جات سال ختم ہونے سے پہلے وصول ہو سکتے ہیں۔ عہدہ داران کے علاوہ نمائندگان مجلس مشاورت بھی مہربانی کر کے توجہ فرمائیں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ بھی ذمہ داری ان پر ڈالی ہے چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

" یہ فیصلہ ہے جس سے میں جماعتوں کو ان نمائندگان کے ذریعہ آگاہ کرنا چاہتا ہوں جو یہاں آئے ہوئے ہیں۔ نرمی سے سمجھا سمجھا کر ہم نے دیکھ لیا ہے۔ ان نمائندگان کا فرض ہے کہ وہ یا تو وہ کوئی ایسا طریق اختیار کریں کہ کوئی احمدی کہلا کر نادہندہ نہ رہے یا پھر طریق اختیار کریں جو میں نے بتایا ہے کہ نادہندگان کی مرکز میں اطلاع دیں۔ اگر انہوں نے اس نقص کو دور نہ کیا تو ان سے باز پرس ہوگی۔ اور مندرجہ ذیل سزاؤں میں سے کوئی ایک انہیں دی جائے گی یا انہیں آئندہ کے لئے نمائندہ نہیں تسلیم کیا جائے گا یا جماعت میں کوئی عہدہ نہیں دیا جائے گا۔ یا انہیں میرے ساتھ ملاقات کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اور اگر پھر بھی پرواہ نہ کی گئی تو جماعت ان سے بے تعلقی کا اظہار کرے گی۔ کیونکہ انہوں نے جماعت کو سنبھالنے کا فرض ادا نہیں کیا۔"

پس ذمہ دار احباب فوری توجہ فرمائیں۔

ناظر بیت المال ربوہ

شرح چندہ تعمیر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور بقایا جات

جملہ مجالس کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ شوریٰ سالانہ اجتماع ۱۹۵۵ء کے فیصلہ کے مطابق ضروری ہے کہ ہر خادم تعمیر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے لئے اپنے ایک سال کے چندہ مجلس کا تین گنا ادا کرے اس سلسلہ میں ابھی تک بہت سی مجالس کے ذمہ بقایا جات ہیں جن کی متعلقہ مجالس کو اطلاع کی جا رہی ہے۔ لہذا متعلقہ قائدین حضرات سے درخواست ہے کہ وہ ان بقایا جات کی وصولی کی طرف توجہ دے کر ممنون فرمائیں۔ مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دوسری سہ ماہی کا نصاب اور قائدین خدام الاحمدیہ

یکم فروری تا ۳۰ اپریل سنہ ۵۶ء

دوسری سہ ماہی کے امتحان کے لئے حجۃ البالغہ (تصنیف حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) مقرر کی جاتی ہے۔ تمام مجالس کے قائدین حسب سابق اپنے طور پر امتحان لیں گے اور نتائج سے مرکز کو مطلع کریں گے —— شوریٰ ۵۵ء کے فیصلہ کے مطابق صرف ایک کتاب ہی مقرر کی جاتی ہے۔ قائدین زیادہ سے زیادہ خدام کو اس امتحان میں شامل کریں۔ یہ امتحان سہ ماہی کے آخری عشرہ یعنی ۲۰ سے ۳۰ اپریل تک لیا جائے گا اور نتائج مرکز میں بھجوا دیئے جائیں۔

جملہ قائدین اس طرف خاص طور پر توجہ فرمائیں اور اس امتحان میں تمام خدام کو شامل کرنے کی کوشش کریں (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

میری ہمشیرہ صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مؤرخہ ۲/۵۶ ۱۴ کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین

ریاض احمد ولد صوبیدار میجر اللہ دتہ ۱۳/8-R ضلع ملتان

ممالک بیرون میں مساجد کا قیام

ہمارے اولوالعزم مقدس امام نے دنیا کے کونے کونے میں اللہ تعالیٰ کے گھر تعمیر کروانے کا جو لائحہ عمل مقرر فرمایا ہے وہ دفتر ہذا کی طرف سے مختلف صورتوں میں احباب جماعت تک پہنچانے کی کوشش کی جاتی رہی ہے اور الحمد للہ کہ مخلصین نے اس راہ میں بڑی بڑی قابل قدر قربانیاں پیش کی ہیں جن کا ذکر کسی آئندہ اشاعت میں انشاء اللہ کیا جائے گا جزاہم اللہ تعالیٰ

لیکن اس عظیم الشان کام کی وسعت اور دوام کا تقاضا ہے کہ جماعت کا بچہ بچہ اس پروگرام میں اپنے محبوب آقا کی آواز پر لبیک کہے اور یہ سلسلہ تا قیامت جاری رہے۔ انسان بسا اوقات یاددہانی کا محتاج ہوتا ہے اس لئے دفتر ہذا نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقرر فرمودہ لائحہ عمل کو ایک کیلنڈر الاحمدیہ مشن ہاؤس امریکہ کی فوٹو کے ہمراہ شائع کیا ہے جسے آپ اپنے کمرہ میں آویزہ کر کے حضور کے ارشادات کو ہمیشہ مستحضر رکھ سکتے ہیں۔

آج ہی ایک الگ چٹ پر اپنا پتہ صاف تحریر فرما کر ہمیں بھجوا دیں انشاء اللہ تعالیٰ لائحہ عمل کی ایک نقل آپ کو بھجوا دی جائے گی۔ اب یہ خود بھی عمل پیرا ہوں اور دیگر بہن بھائیوں کو بھی اس ثواب میں حصہ دار بنائیں۔ وکیل المال تحریک جدید ربوہ

لجنہ اماء اللہ کا واحد آرگن

رسالہ مصباح کے اجراء کی اہمیت کسی سے چھپی ہوئی نہیں ہر ماہ رسالہ کے ذریعہ ناظرین کی خدمت میں قرآن مجید کے حقائق و معارف اور احادیث النبیؐ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کے علاوہ مذہبی و علمی و ادبی و معاشرتی مضامین و ضروری معلومات اور تمام لجنات اماء اللہ کے کام کی رپورٹیں پیش کی جاتی ہیں۔

نیز سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی رسالہ کی اشاعت کے سلسلہ میں احمدی عورتوں سے اس کی اشاعت کو ۲۰ اور ۲۵ ہزار تک وسیع کرنے کی توقع کا اظہار فرمایا۔ حضور فرماتے ہیں :۔ " اگر ہماری عورتیں بیدار ہوں اور اپنی ذمہ واری کو سمجھیں تو اس کی اشاعت ۲۰ و ۲۵ ہزار تک ہونی چاہیئے "

رسالہ کی افادیت کو مدنظر رکھتے ہوئے عاجزہ تمام احمدی مستورات سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اس کی علمی و مالی ہر قسم کی امداد کرنا اپنا قومی فرض تصور کریں اور مناسب ہوگا کہ صاحب حیثیت بہنیں اس کی سرپرستی میں بشوق حصہ لیکر ثواب کی مستحق ٹھہریں۔ کیونکہ یہ لجنہ اماء اللہ کا واحد تبلیغی و علمی و ادبی رسالہ ہے۔ نیز [illegible]

[illegible]

جمیع امراء و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ پشاور ڈویژن سے التماس

میں دیکھتا ہوں کہ بوقت انتخاب عہدہ داران ہر جماعت کئی عہدہ دار منتخب کر لیتے ہیں مگر عملاً ایک امیر یا صدر صاحب نماز جمعہ پڑھا دیا کرتے ہیں۔ اور دوسرا سیکرٹری مال چندے کا انتظام کرتا ہے باقی عہدیدار اپنا وقت بغیر کسی فرض منصبی ادا کرنے کے تین سال گذار دیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ امیر یا صدر صاحبان ماہوار اجلاس مجلس عاملہ منعقد نہیں کرتے کہ ان عہدہ داروں سے ان کے ماہواری کام کی رپورٹ لیا کریں لہذا میں التماس کرتا ہوں کہ جمیع امراء و صدر صاحبان ماہوار مجلس عاملہ کے اجلاس منعقد کیا کریں۔ اور ہر عہدیدار سے اس کے ماہواری کام کی رپورٹ لیا کریں تاکہ معلوم ہوتا رہے کہ کون عہدہ دار اپنا فرض ادا نہیں کرتا اور کیوں نہیں کرتا۔ جو عہدہ دار عمداً غفلت کرتا پایا جائے اس کا دوبارہ انتخاب ہرگز نہ کیا جائے ہر امیر ہر تین ماہ بعد امیر جماعت ہائے احمدیہ حلقہ پشاور ڈویژن کو اور ناظر صاحب اعلیٰ ربوہ کو اپنی کارروائی سے مفصل اطلاع دیا کرے اور بغیر دوبارہ یاددہانی کے اس کی پابندی کی جایا کرے۔

قاضی محمد یوسف احمدی امیر جماعت ہائے احمدیہ پشاور ڈویژن

درخواست دعا

طلبہ جماعت دہم ٹی۔آئی ہائی سکول گھٹیالیاں بزرگان سلسلہ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور درویشان قادیان سے عرض گزار ہیں کہ ہماری نمایاں کامیابی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں تاکہ ہماری کامیابی سلسلہ سکول اور اساتذہ کرام کیلئے نیک نامی کا موجب ہو۔

طلبہ جماعت دہم ٹی۔آئی۔ہائی سکول گھٹیالیاں سیالکوٹ

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کردے (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۴۳۰۴ :- میں محمد سلیم اللہ ولد سراج علی صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر تخمیناً ۳۰ سال تاریخ بیعت تخمیناً ۱۹۳۶ء ساکن گھاٹوٹا ڈاکخانہ گوتم پاڑا ضلع تپیرہ صوبہ مشرقی بنگال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۱۲/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری اس وقت حسب ذیل جائیداد ہے۔

(۱) میرا والد بزرگوار کی وفات کے بعد ہم سب ورثاء کو ایک کانی زرعی زمین ملا ہے۔ جس کی قیمت تخمیناً -/۵۰۰ روپے ہوگی۔

(۲) میرے نانا کی جائداد سے ہم سب ورثہ کو ایک مکان خام ملا ہے۔ جس کی قیمت تخمیناً -/۴۰۰ روپے ہوگی۔

(۳) ہم دو بھائی اجمالی طور پر ½ ایکڑ فی زمین خرید کیا ہوں جس کی قیمت -/۲۵۰ روپے

میزان قیمت کل جائداد -/۱۱۵۰ روپے

اس جائداد کا جو حصہ تقسیم ہو کر مجھ کو ملے گا تو اس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا۔ اور اس جائداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گذارہ صرف جائداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت ۵۹/۱۲ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتا ہوں کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کی مد میں کردوں۔ تو اس قدر روپیہ ادا شدہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔

العبد:- محمد سلیم اللہ Village Shatuna P.O. Gautampara Distt Tippera East Bangal. E. Pakistan

گواہ شد:- Abdul Ali Sighna ller, Brahmanbaria P.O Distt Tippera East Pakistan

گواہ شد:- سید سعید احمد عفی عنہ انسپکٹر بیت المال مشرقی پاکستان۔

نمبر ۱۴۳۰۷ میں زہرہ بانو زوجہ حکیم مرزا عبدالرحمٰن صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کنٹھ کوٹ ضلع جیکب آباد صوبہ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۴/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ میرا حق مہر مبلغ -/۵۰۰ تھا وہ میں نے اپنے خاوند سے وصول پا لیا ہے (۱) چوڑیاں طلائی ½ ۹ تولہ (۲) کڑے طلائی چار تولہ (۳) ہار طلائی ۵ تولہ (۴) انگوٹھی طلائی ¼ ۲ تولہ (۵) کانٹے طلائی ۱۰ ماشہ۔

میری کل جائداد ۲۱ تولہ ۱۰ ماشہ سونا مبلغ -/۲۱۸۷ روپے کا بنتا ہے جس کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت جو کہ مبلغ -/۲۲۰ روپے بنتی ہے۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ علاوہ ازیں اگر کوئی اور آمد یا جائداد پیدا ہوئی تو اس کی اطلاع بھی کردوں گی۔ نیز میرے مرنے کے بعد بھی کوئی جائداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

الامۃ زہرہ بانو

گواہ شد مرزا مہتاب بیگ ربوہ

گواہ شد حکیم مرزا عبدالرحمٰن بقلم خود

نمبر ۱۴۳۰۶ :- میں حاکم بی بی زوجہ چوہدری فضل الدین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۲ سال پیدائشی احمدی ساکن $\frac{124}{10-R}$ ڈاکخانہ $\frac{121}{10-R}$ ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۲/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

حق مہر مبلغ -/۳۰۰ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ زیور کوئی نہیں میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ نشان انگوٹھا حاکم بی بی

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد نشان انگوٹھا چوہدری فضل الدین خاوند موصیہ

نمبر ۱۴۳۰۵ :- میں نعمت بی بی زوجہ مولوی نذیر احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع کوٹھیوالہ چاہ فتح چند ڈاکخانہ بستی رام سنگھ ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۲/۵۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے ہے جو کہ میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں زیور کوئی نہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ نشان انگوٹھا نعمت بی بی موصیہ

گواہ شد مولوی نذیر احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر ۱۰۵۰۳

گواہ شد ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

نمبر ۱۲۴۵۷ میں فاطمہ بی بی زوجہ چوہدری سراج الدین صاحب قوم ڈھڈی پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن محمود آباد چک $\frac{91}{الف}$ ڈاکخانہ خانیوال ضلع ملتان صوبہ مغربی پنجاب (پاکستان) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۸/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائداد اس وقت حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/۴۰۰ روپے جو کہ بذمہ خاوند ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ہوگی اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان ہوگی۔

الامۃ نشان انگوٹھا فاطمہ بی بی

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

گواہ شد سراج الدین خاوند موصیہ

نمبر ۱۲۶۴ میں مسماۃ امۃ الحی زوجہ چوہدری نور الدین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن علی پور ڈاکخانہ خاص ضلع مظفر گڑھ صوبہ مغربی پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۰/۴۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری غیر منقولہ جائداد کوئی نہیں موجودہ منقولہ جائداد حسب ذیل ہے۔ حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے بذمہ خاوند۔ زیور کوئی نہیں ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا جائداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان میں داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو وصیت کردہ رقم سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

الامۃ بقلم خود امۃ الحی۔ گواہ شد نور الدین خاوند موصیہ

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

ریٹائرڈ بکنگ کلرک ریلوے

مجھے بکنگ ایجنسی لائل پور شہر کے لئے ایک ریٹائرڈ بکنگ کلرک ریلوے کی ضرورت ہے۔ خواہشمند ریلوے بکنگ کلرک ریٹائرڈ اپنے پرنڈیڈ کی تصدیق اور ریٹائرمنٹ سرٹیفکیٹ کی نقل بھیجکر مجھ سے فوری طور پر خط و کتابت فرمائیں۔ تنخواہ انشاء اللہ لیاقت کے مطابق دی جائیگی۔

(ملک) اللہ رکھا ایجنٹ بکنگ ایجنسی ریل بازار لائل پور

مقصد زندگی ——— و ——— احکام ربانی

اسی صفحہ کا رسالہ ——— کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد۔ دکن

تریاق اکھرا

بچے قبل از وقت ضائع ہو جاتے ہوں یا فوت ہو جاتے ہوں قیمت فی شیشی ۲/۸ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ نور الدین جودھا مل بلڈنگ لاہور

خان قربان علی خان کا استعفا منظور کر لیا گیا

نئی صوبائی کابینہ کا اعلان جلد کر دیا جائیگا

لاہور ۱۳ر مارچ - مغربی پاکستان کے وزیر اعلےٰ ڈاکٹر خان صاحب نے بتایا ہے کہ صوبائی وزیر امور قبائل خان قربان علی خاں نے استعفا دے دیا ہے اور انہیں ۱۱ مارچ سے وزارتی ذمہ داری سے سبکدوش کر دیا گیا ہے۔

ڈاکٹر خان صاحب کراچی میں ایک ماہ سے زائد عرصہ تک قیام کرنے کے بعد کل رات بذریعہ خیبر میل لاہور پہنچے۔ ریلوے سٹیشن پر وزیر خزانہ میاں ممتاز دولتانہ - وزیر مالیات مسٹر محمد ایوب کھوڑو اور وزیر تعمیرات سردار بہادر خاں کے علاوہ متعدد اعلےٰ حکام نے آپ کا خیر مقدم کیا۔ وزیر زراعت سید عابد حسین بھی اسی گاڑی سے لاہور پہنچے۔

ڈاکٹر خان صاحب نے ریلوے اسٹیشن پر اخبارات کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران مزید بتایا کہ خان قربان علی خاں نے اپنے استعفا میں کمزوری صحت کی وجہ بیان کی ہے۔ وزارت امور قبائل کی ذمہ داری ڈاکٹر خانصاحب نے خود سنبھال لی ہے۔

نئی صوبائی کابینہ

ڈاکٹر خان صاحب نے کہا کہ میں اپنے رفقا اور ارکان اسمبلی سے مشورہ کرنے کے بعد عنقریب نئی صوبائی کابینہ کا اعلان کروں گا۔ میں اس وقت یہ بتانے سے قاصر ہوں کہ نئی کابینہ کے ارکان کی تعداد کیا ہوگی۔ نیز فی الحال میں یہ بتا سکتا ہوں کہ کونسی تاریخ تک نئی کابینہ معرض وجود میں آئے گی۔ سردست تاریخ کا تعین کرنا بھی مشکل ہے آپ نے کہا کہ میں اپنی کابینہ کے ارکان کا انتخاب اپنی مرضی سے کروں گا۔ اس مقصد کے لئے گروپوں کی نمائندگی کی بجائے صرف "صلاحیت" کو پیش نظر رکھوں گا مجھ پر سیاسی سازشوں اور دھڑے بندیوں کا کوئی اثر نہیں ہوگا۔ میری کابینہ کے ارکان ایسے ہوں گے جو ایک ٹیم کی طرح کام کریں گے۔

لیگ اسمبلی پارٹی

وزیر اعلےٰ نے مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی تشکیل کی تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے مخصوص انداز میں کہا کہ اگر کچھ لوگ اسمبلی پارٹی بنانا چاہتے ہیں تو مجھے کیا اعتراض ہو سکتا ہے وہ جو کچھ چاہتے ہیں کریں میرا اس کوئی تعلق نہیں

کانگرسی وزیروں کے استعفے منظور

ڈھاکہ ۱۳ر مارچ گورنر مشرقی بنگال نے صوبائی کابینہ کی کمیٹی ... وزارا ... مسٹر ... کو ... ہے ... اور مسٹر ... کے استعفے منظور کر لئے ہیں۔

درخواست دعاء

محترم کیپٹن ڈاکٹر محمد رمضان صاحب بدستور لاہور ملٹری ہسپتال میں زیر علاج ہیں اللہ تعالےٰ کے فضل و رحم سے پہلے کی نسبت کسی قدر افاقہ ہے مگر ابھی اٹھنے بیٹھنے کے قابل نہیں۔ لہٰذا احباب کی خدمت میں دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے۔ آمین

صاحبزادہ محمد طیب لطیف صدر محلہ دارالصدر غربی ربوہ (جھنگ)

دستوریہ سے صوبائی گورنروں کا استعفیٰ

لاہور ۱۳ مارچ - مغربی پاکستان کے وزیر مال مسٹر محمد ایوب کھوڑو نے رائے ظاہر کی ہے کہ ۲۳ مارچ کو نئے آئین کے نفاذ کے بعد دونوں صوبوں کے گورنر دستوریہ کی رکنیت سے خود بخود مستعفی ہو جائیں گے۔

مسٹر محمد ایوب کھوڑو نے یہ رائے کل رات ریلوے سٹیشن پر ظاہر کی جبکہ وزیر اعلےٰ کا خیر مقدم کرنے کے لئے وہاں گئے تھے۔

برطانیہ اور فرانس کے وزرائے اعظم کا اعلان

لنڈن ۱۳ر مارچ برطانوی اور فرانسیسی وزرائے اعظم سر انتھونی ایڈن اور موسیو گائی مولے نے اعلان کیا ہے کہ دونوں ملکوں میں آزاد دنیا اور روسی بلاک سے تعلقات۔ تخفیف اسلحہ افریقہ اور مشرق وسطےٰ کے بارے میں مکمل اتفاق رائے ہو گیا۔ موسیو گائی مولے لنڈن میں مسٹر ایڈن سے ایک دن کی بات چیت کے بعد پیرس واپس چلے گئے ہیں۔

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیجئے!

نہری زمین

کی خرید کے لئے احباب ہم سے جلد خط و کتابت کریں!

نہری رقبہ برلب سڑک ضلع مظفر گڑھ کے قریب۔ نیز چھ مربع زمین آباد بمعہ ٹیوب ویل - ایک کنواں چھ کوٹھے مکان وغیرہ بھی برائے فروخت ہے - قیمت ۲۵۰۰۰/-

وحید احمد رشید معرفت جمیل جی برادرز ملتان چھاؤنی

اکالیوں نے مشروط طور پر بھارتی حکومت کی تجاویز منظور کر لیں

پنجابی صوبے کا مطالبہ ترک نہیں کیا جائے گا مرکز سے مزید بات چیت کا فیصلہ

نئی دہلی ۱۳ر مارچ اکالی دل نے مشرقی پنجاب کے مستقبل کے بارے میں بھارتی حکومت کی تجاویز مشروط طور پر منظور کر لی ہیں۔ لیکن اکالی دل نے پنجابی صوبہ کے لئے اپنا مطالبہ برقرار رکھا ہے اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے کہا ہے کہ مرکزی سکیم کی منظوری کے بعد اکالی نہ تو کانگرس میں شامل ہوں گے۔ اور نہ ہی اکالی دل کو توڑا جائے گا۔

چنڈی گڑھ سے موصولہ خبروں میں بتایا گیا ہے کہ وہاں سیاسی حلقے اکالی دل کے فیصلہ پر سخت مایوسی کا اظہار کر رہے ہیں۔ ان حلقوں کا کہنا ہے کہ اکالی دل کی طرف سے مرکزی تجاویز کی منظوری دراصل "پنجابی صوبہ" کے حصول کے لئے پہلا قدم ہے۔ ان حلقوں کی رائے یہ ہے کہ حکومت کی تجاویز مشروط طور پر منظور کر لینے سے ہندو سکھ اتحاد کا مقصد حل نہیں ہو سکے گا۔

اکالی دل نے ماسٹر تارا سنگھ کی زیر قیادت پانچ ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کی ہے۔ وہ مرکزی تجاویز کے بعض نکات کی مزید وضاحت طلب کرے گی اور بھارتی حکومت سے بات چیت کے ذریعہ چند نکات پر نظر ثانی کرائے گی

اکالی دل نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ ہماچل پردیش کا الگ یونٹ قائم رہنا چاہیئے۔ مرکزی حکومت کی تجویز یہ ہے پیپسو اور مشرقی پنجاب کا ایک صوبہ بنا دیا جائے۔ اس صوبہ کے دو منطقے سکھ اور ہندو ہوں گے۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ بھارتی سکیم کے تحت قائم ہونے والی علاقائی کونسلوں کی حیثیت محض مشاورتی ہوگی یا اسے وسیع قانونی اختیارات بھی حاصل ہونگے امرتسر کی خبروں میں بتایا گیا ہے کہ ان کونسلوں کو اختیارات سے محروم رکھا جائے گا۔ نئے صوبہ میں ایک کابینہ، ایک قانون ساز اسمبلی، ایک گورنر، ایک یونیورسٹی، ایک ہائیکورٹ اور صرف ایک پبلک سروس کمیشن ہوگا۔ کابینہ اور سرکاری ملازمتوں میں کوئی مساوی یا فرقہ وارانہ نمائندگی نہیں ہوگی

بھارت کا احتجاج تحریری نہیں تھا

نئی دہلی ۱۳ر مارچ۔ موثق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بھارت نے حال ہی میں سیٹو کی طاقتوں سے کشمیر کا مسئلہ زیر بحث لانے پر جو احتجاج کیا تھا۔ وہ محض زبانی تھا۔ اس احتجاج میں بھارت نے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ کشمیر قانونی اور واقعاتی اعتبار سے بھارت کا حصہ ہے، ڈپلومیٹک مبصروں کا خیال ہے کہ زبانی احتجاج سے بھارت کو یہ فائدہ پہنچے گا۔ کہ وہ حسب خواہش اپنے اختیار کردہ موقف سے بآسانی دستبردار ہو سکے گا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ بھارت نے سیٹو کی طاقتوں میں سے صرف پاکستان سے احتجاج نہیں کیا۔

غلام محمد اپریل میں سعودی عرب جائیں گے

کراچی ۱۳ر مارچ۔ پاکستان کے سابق گورنر جنرل مسٹر غلام محمد شاہ سعود کی دعوت پر اپریل کے پہلے ہفتے میں سعودی عرب جائیں گے آپ کے ۳۰ کے قریب رفقے دار بھی آپ کے ہمراہ جائیں گے۔ شاہ سعود سابق گورنر جنرل اور ان کے احباب کے لئے ایک خاص طیارہ کراچی بھیجیں گے۔ آپ تقریباً دو ہفتے تک سعودی عرب میں قیام کریں گے۔

لاہور میں مولانا بخاری کا داخلہ بند

لاہور ۱۳ر مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈپٹی کمشنر نے لاہور میں سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور محمد علی جالندھری کے داخلے پر پابندی عائد کر دی ہے۔

مسلم لیگ کا پروگرام اور منشور

کراچی ۱۳ر مارچ۔ پاکستان مسلم لیگ کے صدر سردار عبدالرب نشتر نے لیگی کارکنوں سے ایک ملاقات کے دوران میں بتایا کہ پارٹی کا پروگرام اور انتخابی منشور زیر غور ہے اور اسے عنقریب مجلس عاملہ کے اجلاس میں پیش کر دیا جائے گا۔

لیگی کارکنوں کے ایک وفد مشتمل مسٹر گردرا، حکیم محمد احسن اور ڈاکٹر اگوری نے آج صبح سردار نشتر سے ملاقات کی اور انہیں کارکنوں کی حالیہ کنونشن کے فیصلوں سے آگاہ کرتے ہوئے درخواست کی کہ مسلم لیگ کی تمام شاخوں کی از سر نو تشکیل و تنظیم کی جائے۔ وفد نے مسلم لیگ کے لئے واضح پروگرام اور انتخابی منشور مرتب کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔